سوال

(40)اگر کوئی شخص بلا دریافت حال ایسے شخص کا مرید ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخدمت علمائے فضیلت شعار گزارش ہے کہ جواب مسئلہ ہذا سے ممتاز فرماویں۔

(1)اگر کوئی شخص بلا دریافت حال ایسے شخص کا مرید ہوجائے کہ اس شخص کے ہاں علانیہ شرک و بدعت ہوتا ہو اور جلسے خلاف شریعت ہوتے ہوں تو کیا بعد معلوم ہوجانے حالات مندرجہ کے اس مرشد سے تعلقات مریدی منقطع کر لینے چاہئیں یا بدستور قائم رہنے دیئے جائیں کیونکہ شریعت کے خلاف کرنا یا دوسروں کو کرتے ہوئے دیکھنا طبیعت کو بُرا معلوم ہوتا ہے۔ الحاصل اگر ایسے مرشد سے قطع تعلق اور سلسلہ آمدورفت کا بند کردیا جائے تو وہ شخص قابل مواخذہ تو نہیں ہوسکتا۔ براہ کرم اس عاصی کو جواب باصواب سے سرفراز فرمائیں۔

(2) برہنہ سر ہوکر نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں، جیسا کہ آج کل کے فقیر بوجہ ریا کے ننگے سر نماز پڑھا کرتے ہیں۔

(3) مسواک اگر گھستے گھستے بالکل چھوٹی ہوجائے اور قابل گرفت نہ رہے تو اس کو کیا کرنا چاہیے اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ اس کو زمین میں گاڑ دینا چاہیے کہ قیامت کے دن اس کا سایہ اس شخص پر ہوگا، یہ مسئلہ سچ ہے یا مصنوعی۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)اس صورت میں اس مرشد سے قطع تعلق کرنا ضروری ہے اور آمدورفت کا سلسلہ بھی بند کرنا لازم ہے اور ایسے مرشد کی تابعداری شرعاً ہرگز درست نہیں، جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے۔ عن[1]ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یؤمر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ متفق علیہ وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا طاعۃ فی معصیۃ انما الطاعۃ فی المعروف وعن النواس بن سمعان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق رواہ فی شرح السنۃ سب لوگوں پر عموماً اور علمائے حقانی پر خصوصاً ضروری و لازم ہے کہ عوام الناس کو ایسے مرشد کو ہاتھ سے روکیں اگر ہاتھ سے نہ روک سکیں، تو زبان سے، اگر زبان سے بھی نہ روک سکیں، تو دل میں تو ضرور بیزار ہوں، مگر یہ اضعف ایمان ہے، جیسا کہ مسلم شریف میں ہے۔ عن[2]ابی سعید الخدری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان۔

(2) بوجہ ریا برہنہ نماز پڑھنا درست نہیں، کیونکہ ریا شرک میں داخل ہے جیسا کہ مشکوٰۃ میں ہے۔ عن [3] محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول اللہ وما الشرک الاصغر قال الریاء رواہ احمدہاں اگر بلا ریا برہنہ نماز پڑھے تو جائز ہے، جیسا کہ بخاری میں ہے عن[4]ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم لایصلی احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقہ منہ شئ، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں سر ڈھانپنا ضروری نہیں، ہاں یہ ایک مسنون امر ہے اگر کرے تو اولے ہے، نہ کرے تو عقاب نہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا ہے یابنی [5] آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد، اسآیت سے ثابت ہوا کہ ٹوپی و عمامہ سے نماز پڑھنا اولےٰ ہے، کیونکہ لباس سے زینت ہے، اگر عمامہ یا ٹوپی رہتے ہوئے تکاسلاً برہنہ نماز پڑھے تو مکروہ ہے اور اگر بوجہ عاجزی و انکساری برہنہ سر نماز پڑھے تو بلا شبہجاوس ہے، جیسا کہ عالمگیریہ میں ہے۔ یکرہ [6] الصلوٰۃ و اسرا راسہ اذا کان یجد العمامۃ وقد فعل ذلک تکاسلا و تہاونا ولاباس بہ اذا فعل تذللا و خشوعا بل ھو حسن کذافی الذخیرۃ۔

(3) یہ مسئلہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے بلکہ محض مصنوعی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ حمید الرحمٰن عفی عنہ سید محمد نذیر حسین

---

[1] عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مسلمان کا کام ہے سننا اور اطاعت کرنا، خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند، بشرطیکہ وہ کام گناہ کا نہ ہو، اور اگر اسے گناہ کا حکم دیا جائے، تو نہ سننا اور نہ اطاعت، حضرت علی کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں ہے، اطاعت صرف اچھے کام میں ہے، نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے۔

[2] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو کوئی بُرائی دیکھے، اسے اپنی طاقت سے روکے اور اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اگر اتنا بھی نہ کرسکے، تو دل سے اُسے بُرا سمجھے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

[3] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مجھے سب سے زیادہ خوف تمہارے لیے چھوٹے شرک کا ہے، لوگوں نے پوچھا، چھوٹا شرک کیا ہے، فرمایا، دکھلاوا۔

[4] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کوئی آدمی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔

[5] اے بنی آدم مسجدوں میں جاتے وقت اپنی زیب و زینت کیا کرو۔

[6] اگر کوئی آدمی محض سستی کی وجہ سے پگڑی ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھے تو مکرہ ہے اور اگر خشوع و ذلت اور انکساری کی بنا پر ننگے سر پڑھے تو یہ بہتر ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01